السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارا ایک قریبی رشتہ دار فقیر و محتاج ہے۔ ہم اسے ہر سال اپنے مال کی زکوٰۃ دیا کرتے ہیں۔ کافی عرصہ قبل ہم نے اسے کچھ رقم بطور قرض دی لیکن وہ ابھی تک ہمیں واپس نہیں کر سکا، حالانکہ کئی سال گزر چکے ہیں۔ کیا یہ جائز ہے کہ ہم اسے یہ قرض معاف کر دیں اور اسے اس زکوٰۃ میں شمار کر لیں جو اسے ہم ان شاء اللہ اس سال دیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ مقروض کے ذمہ سے مایوسی یا وصولی میں تاخیر کی وجہ سے قرض کو ساقط کرنا اور اسے زکوٰۃ میں شمار کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ زکوٰۃ ایسا مال ہے جو فقراء کو ان کے فقر و ضرورت کی وجہ سے دیا جاتا ہے، ہاں البتہ اگر وہ فقیروں کو زکوٰۃ دے اور وہ اپنے قرض کو ادا کرنے کے لیے اسے واپس کر دیں تو یہ جائز ہے بشرطیکہ انہیں زکوٰۃ دینے سے قصد و ارادہ یہ نہ ہو کہ وہ واپس کر دیں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج 2 صفحہ 128

محدث فتویٰ